20085 - جنگی قیدی عورت کے ساتھ جماع کرنا

سوال

کیا موجودہ وقت میں جنگ کے دوران قید کی گئی عورت کے ساتھ بغیر شادی جماع کرنا جائز ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

مرد کے لیے عورتوں میں سے اس کی بیوی اور لونڈی کے علاوہ کوئی عورت حلال نہیں، اور بیوی بھی اس وقت حلال ہوتی ہے جب شرعی طریقہ سے شادی ہو.

اور لونڈی جب مرد کی ملك یمین - یعنی اس کی ملکیت بنے - بھی اصلا جنگ کی اندر قید ہونے کی بنا پر ہوتی ہے، اور مسلمان اگر لڑائی اور جہاد میں شریك ہوا ہو تو وہ یہ لونڈی حکمران اور قائد کے ذریعہ حاصل کرتا ہے، یا پھر اس کے مالك سے خرید کر، اور یہ لونڈی صرف ملکیت میں آنے سے ہی استبراء رحم، یعنی ایك حیض یا اگر حاملہ ہو تو حمل وضع ہونے کے بعد اس کے حلال ہو جاتی ہے.

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

اور وہ لوگ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں، مگر اپنی بیویوں یا لونڈیوں سے، یقینا یہ ملامتی نہیں المؤمنون (6) اور المعارج (30).

ابو سعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اوطاس کے قیدیوں کے متعلق فرمایا:

" کسی حاملہ عورت کے ساتھ وضع حمل سے قبل وطئ نہ کی جائے، اور نہ ہی غیر حاملہ کے ساتھ جب تك اسے ایك حیض نہ آ جائے "

سنن ابو داود حدیث نمبر (2157) شیخ البانی رحمہ اللہ نے اس حدیث کو ارواء الغلیل حدیث نمبر (187) میں صحیح قرار دیا ہے.

اور سوال نمبر (10382) کے جواب میں یہ بیان ہو چکا ہے کہ: اسلام نے مرد کے لیے اپنی لونڈی سے مجامعت کرنی مباح کی ہے، چاہے اس کی ایك بیوی یا ہو کئی بیویاں یا اس کی بیوی نہ بھی ہو.

اور سوال نمبر (5707) اور (12562) کے جواب میں بیان کیا گیا ہے کہ: جھاد میں لونڈیوں کی تقسیم حکمران اور ولی الامر کی جانب سے تقسیم کی جائینگی، کیونکہ ہو سکتا ہے وہ فدیہ لے کر یا احسان کرتے ہوئے انہیں چھوڑنے کا حکم دے.

واللہ اعلم .